سُوْرَةُ الَّيْلِ

مکی سورتوں میں سے ہے اسکی اکیس ۲۱ آیات ہیں

رکوع نمبر ۱ آیات ۱ تا ۲۱ عـــو ۳۰/۱۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○
وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ﴿۱﴾	رات کی قسم جب (دن کو) چھپالے ﴿۱﴾
وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴿۲﴾	اور دن کی قسم جب چمک اٹھے ﴿۲﴾
وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۳﴾	اور اُس (ذات) کی قسم جس نے نر اور مادہ پیدا کیے ﴿۳﴾
اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ﴿۴﴾	کہ تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے ﴿۴﴾
فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ﴿۵﴾	تو جس نے (خدا کے رستے میں مال) دیا اور پرہیزگاری کی ﴿۵﴾
وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ﴿۶﴾	اور نیک بات کو سچ جانا ﴿۶﴾
فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ﴿۷﴾	اُس کو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے ﴿۷﴾
وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ﴿۸﴾	اور جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا رہا ﴿۸﴾
وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ﴿۹﴾	اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا ﴿۹﴾
فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ﴿۱۰﴾	اُسے سختی میں پہنچائیں گے ﴿۱۰﴾
وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ﴿۱۱﴾	اور جب وہ (دوزخ کے گڑھے میں) گرے گا تو اُس کا مال اُس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا ﴿۱۱﴾
اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ﴿۱۲﴾	ہمیں تو راہ دکھا دینا ہے ﴿۱۲﴾
وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿۱۳﴾	اور آخرت اور دنیا ہماری ہی چیزیں ہیں ﴿۱۳﴾
فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ﴿۱۴﴾	سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے متنبہ کر دیا ﴿۱۴﴾
لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَى ﴿۱۵﴾	اس میں وہی داخل ہوگا جو بڑا بدبخت ہے ﴿۱۵﴾
الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۶﴾	جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا ﴿۱۶﴾
وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿۱۷﴾	اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ (اس سے) بچا لیا جائے گا ﴿۱۷﴾
الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿۱۸﴾	جو مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو ﴿۱۸﴾

THE NIGHT

Revealed at Mecca

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. By the night enshrouding
2. And the day resplendent
3. And Him Who hath created male and female,
4. Lo! your effort is dispersed (toward divers ends).
5. As for him who giveth and is dutiful (toward Allah)
6. And believeth in goodness;
7. Surely We will ease his way unto the state of ease.
8. But as for him who hoardeth and deemeth himself independent,
9. And disbelieveth in goodness,
10. Surely We will ease his way unto adversity.
11. His riches will not save him when he perisheth.
12. Lo! Ours it is (to give) the guidance
13. And lo! unto Us belong the latter portion and the former.
14. Therefor have I warned you of the flaming Fire
15. Which only the most wretched must endure,
16. He who denieth and turneth away.
17. Far removed from it will be the righteous
18. Who giveth his wealth that he may grow (in goodness),

وَمَا لِأَحَدٍ عِندَهُ مِن نِّعْمَةٍ تُجْزَىٰ ⑲ اور اسلئے نہیں دیتا کہ اس پر کسی کا احسان (ہے) جس کا وہ بدلہ اتارتا ہو ⑲

19. And none hath with him any favour for reward,

إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ⑳ بلکہ اپنے خداوند اعلیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کیلئے دیتا ہے ⑳

20. Except as seeking (to fulfil) the purpose of his Lord Most High.

وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ㉑ اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا ㉑

21. He verily will be content.

اسرار و معارف

قسم ہے رات کی جب چھا جاتی ہے اور دن کی جب روشن ہوتا ہے اور اسکی جس نے بقائے نسل کے لیے ایک جیسے دو بندوں کو نر و مادہ پیدا فرما دیا یعنی یہ سب نظام اس بات پر گواہ ہے کہ تمہاری محنت و مشقت بھی دو طرح سے ہے جس طرح رات کا اثر تاریکی اور دن کا اجالا ہے یا نر کا کام الگ اور مادہ کے اوصاف الگ ہیں ایسے ہی تمہارے کردار کے نتائج دو طرح کے ہیں کہ جن لوگوں نے دینے کا رویہ اپنایا اور اللہ کی محبت اور قربت کی تلاش میں اپنایا اور ارشاداتِ نبوی ﷺ کی تصدیق کی دل سے زبان سے اور کردار سے۔

دینے کا رویہ

زندگی کا مدار دینے پر ہے سورج، چاند، ہوا، بادل، بارش، روئیدگی، پیداوار سب جگہ یہ اصول ہے کہ کچھ دیا جائے جہاں دینے میں رکاوٹ آئے زندگی میں خلل آجائے گا تو یہاں تین اوصاف ارشاد فرمائے کہ ایمان باللہ اور ایمان بالرسالت کا تقاضا یہ ہے کہ اللہ کی محبت اور طلب نصیب ہو اور اس کی خاطر انسان دینا سیکھے اپنی کوشش، اپنی محنت، اپنے رویے، اپنے علم، اپنے اقتدار سے دوسروں کو دینے کا سبب بنے۔ اس کے لیے کامیابی کی راہ آسان کر دی جاتی ہے مزاجاً نیکی اسے اچھی لگنے لگتی ہے اور برائی سے نفرت ہونے لگتی ہے کہ ان تین کاموں کا حاصل یہی ہے اگر کسی نے بخل کیا اور دوسروں کے حقوق روکے یا اپنے اقتدار یا مال یا علم یا کسی بھی وصف سے دوسروں کو فائدہ پہنچانے کی سعی نہ کی گویا اللہ کی عظمت سے بے اعتنائی برتی اور اس کی خوبصورت باتوں سے اس کے نبی کے ارشادات سے منہ موڑا اور انکار کیا تو یہ تینوں عمل جو ایک دوسرے سے وابستہ ہیں اسے اس حال کو پہنچا دیں گے کہ تباہی کا راستہ اس کے لیے آسان ہو جائے گا یعنی اس کا مزاج ایسا کر دیا جائے گا کہ برائی اسے پسند ہو اور نیکی سے اسے

چڑ پیدا ہونے لگے یعنی برائی اس کے مزاج کا حصہ بنا دی جائے گی یہ اس کے عمل کا پھل ہوگا۔

شیخ کا کمال

اور کمالِ شیخ یہی ہے کہ برکات نبوی ﷺ سے دل کو روشن کر کے وہ حال بنا دے یا اس حال کو پہنچا دے جہاں نیکی کرنے میں لذت ملے اور بُرائی سے نفرت ہو جائے۔

ایسے بخیل لوگ جب جہنم کے گڑھے میں گریں گے تو دولتِ دنیا ان کے کام نہ آئے گی کہ اللہ نے تو پیدا کر کے چھوڑ نہیں دیا بلکہ عقل و شعور بخشا استعداد اور قوت عطا کی کتاب بھیجی اور نبی مبعوث فرما کر سیدھی اور صاف راہ بتا دی اب اپنے اختیار سے جو راہ چُنے گا وہی اس کا مزاج بن جائے گی اور دنیا و آخرت دونوں جگہ اللہ ہی کی حکومت ہے یہاں تمہیں اختیار بخشا ہے تو وہاں اس کا حساب بھی لے گا آج تمہیں دوزخ کی بھڑکتی ہُوئی آگ سے خبردار کر رہا ہے جس میں وہ بدبخت جائیں گے جنہوں نے تعلیمات نبوی ﷺ کا انکار کیا اور منہ پھیر کر چل دیئے اور جو اللہ سے ڈرنے والے اور اس کی محبت میں سب کچھ قربان کرنے والے ہیں ان کو اس سے محفوظ رکھے گا جو اپنا مال اور وسائل اس کی راہ میں خرچ کرتے ہیں تاکہ قلبی تقدس حاصل کریں جبکہ جن لوگوں پہ خرچ کرتے ہیں ان کا انہیں کچھ دینا نہیں ہوتا محض اللہ کی رضا کے حصُول کی خاطر یہ سب کرتے ہیں عنقریب یعنی برزخ اور آخرت میں بھی اور دنیا میں بھی ان پر ایسی نعمتیں اور اس قدر ہونگی کہ بہت ہی خوش ہوں گے اور اپنے رب پر راضی ہوں گے حدیث پاک کے مطابق ان آخری آیات کا مصداق سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔